انٹر سٹی موبلٹی کی نئی تعریف: ہندوستان میں تیز رفتار ریل کوریڈورز

کلیدی نکات

- تیز رفتار ریل ہندوستان کے مستقبل کے مسافر ریل نظام کا ایک منصوبہ بند جزو ہے، جسے منتخب راہداریوں پر تیز، اعلیٰ صلاحیت والے انٹر سٹی سفر کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- مرکزی بجٹ 27-2026 میں سات نئے تیز رفتار ریل راہداریوں کا اعلان کیا گیا، جو ممبئی-احمد آباد کوریڈور سے آگے توسیع کا اشارہ ہے۔
- ممبئی-احمد آباد کوریڈور ہندوستان کا پہلا تیز رفتار ریل پروجیکٹ ہے، جو مستقبل کے کوریڈورز کے لیے ادارہ جاتی اور تکنیکی تجربہ فراہم کرتا ہے۔
- تیز رفتار ریل، سفر کے کم وقت، علاقائی رابطے اور پائیدار نقل و حمل کے مقاصد میں معاون ہے۔

ہندوستان میں تیز رفتار ریل: ایک ابھرتی ہوئی نقل و حرکت کا فریم ورک

ہندوستانی ریلوے دنیا کے سب سے بڑے ریلوے نظام میں شامل ہے اور طویل عرصے سے مسافروں اور مال بردار نقل و حمل کے بنیادی طریقے کے طور پر کام کرتا رہا ہے۔ خطوں کو جوڑ کر اور لوگوں اور اشیا کی نقل و حرکت کو فعال کر کے، اس نے معاشی سرگرمیوں، مزدوروں کی نقل و حرکت اور بازاروں، تعلیم اور خدمات تک رسائی کی حمایت کی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، نقل و حمل کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کے لیے ریل نیٹ ورک اور اس کی لے جانے کی صلاحیت میں مسلسل توسیع ہوئی ہے۔ حالیہ برسوں میں نقل و حرکت کی نوعیت میں قابل ذکر تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ تیز رفتار شہری کاری، بڑھتی ہوئی آمدنی کی سطح، میٹروپولیٹن علاقوں کی توسیع اور بڑے اقتصادی کلسٹروں کے ظہور نے طویل فاصلے اور انٹر سٹی سفر میں نمایاں اضافے میں اہم رول ادا کیا ہے۔

حکومت نے ان رجحانات کو تسلیم کرتے ہوئے ریلوے کی ترقی کے لیے ایک طویل مدتی اور منظم نقطہ نظر اختیار کیا ہے۔ توجہ نہ صرف صلاحیت کو بڑھانے پر مرکوز ہے بلکہ خدمات کے معیار، قابل بھروسہ اور رفتار کو بہتر بنانے پر بھی ہے۔ 27-2026 کا مرکزی بجٹ سات تیز رفتار ریل کوریڈورز متعارف کرانے کے ساتھ ہندوستان کی ترجیحات کو واضح کرنے کے لیے ایک اہم ذریعہ کے طور پر سامنے آیا ہے۔ یہ ہندوستان کے ابھرتے ہوئے انٹر سٹی نقل و حرکت کے فریم ورک کے حصے کے طور پر جدید ریل نظام اور راہداری پر مبنی ترقی کی سمت تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کا مقصد توسیع پذیر اور مستقبل کے لیے تیار نقل و حمل کے حل فراہم کرنا ہے جو مسافروں کی ابھرتی ہوئی توقعات کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکے اور پائیدار اقتصادی ترقی کی معاونت کر سکے۔

تیز رفتار ریل: ہندوستان کے لیے تصور اور مطابقت

ہائی اسپیڈ ریل (ایچ ایس آر) سے مراد مسافروں کے لیے ریلوے کا ایسا نظام ہے جسے روایتی ریلویز کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ تیز رفتار سے چلنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ نظام عام طور پر مخصوص راہداریوں پر چلتے ہیں اور انہیں جدید ترین رولنگ اسٹاک (ٹرین کے انجن اور ڈبے)، سگنلنگ، مواصلات اور حفاظتی ٹیکنالوجیز کی مدد حاصل ہوتی ہے، جو آپریشنل کارکردگی اور قابل اعتمادی کو اعلیٰ سطح پر ممکن بناتی ہیں۔ آپریشنل مقاصد کے لیے، ہائی اسپیڈ ریل کی تعریف ایسے ریلوے نظام کے طور پر کی جاتی ہے جو 250 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے ٹرینیں چلاتا ہو۔

ہائی اسپیڈ ریل بنیادی طور پر روایتی اور سیمی ہائی اسپیڈ ریل سروسز سے مختلف ہوتی ہے۔ جہاں روایتی ریل مال بردار اور سست رفتار مسافر ٹرینوں کے ساتھ پٹریوں کا اشتراک کرتی ہے، وہیں ہائی اسپیڈ ریل مخصوص اور علیحدہ راہداریوں پر چلتی ہے، جس سے تیز رفتار اور زیادہ قابلِ اعتماد نظامِ الاوقات ممکن ہوتا ہے۔ ہائی اسپیڈ ریل میں خاص مقصد کے لیے بنایا گیا بنیادی ڈھانچہ شامل ہوتا ہے جسے مسلسل تیز رفتار آپریشنز کے لیے ڈیزائن کیا جاتا ہے۔

ہندوستان کے لیے، ہائی اسپیڈ ریل راہداریاں خاص طور پر ان بڑے شہروں کو آپس میں جوڑنے کے لیے موزوں ہیں جہاں درمیانے سے طویل فاصلوں پر مسافروں کی ایک بڑی تعداد سفر کرتی ہے۔ یہ پائیدار نقل و حمل کو فروغ دینے اور موجودہ بنیادی ڈھانچے پر بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کے حکومت کے وسیع تر مقاصد میں بھی معاون ہے۔

قومی ریل منصوبہ—ایک طویل مدتی اسٹریٹجک پلاننگ دستاویز ہے جو 2030 تک ہندوستان کے ریلوے نیٹ ورک کی ترقی کا خاکہ پیش کرتی ہے—ہائی اسپیڈ ریل کو مستقبل کے مسافر ریل ماحولیاتی نظام کے ایک اہم حصے کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ یہ ہائی اسپیڈ راہداریوں کو ایک ایسے فریم ورک کے طور پر دیکھتی ہے جو روایتی اور مضافاتی ریل سروسز کا متبادل اور مددگار بنتا ہے، تاکہ انڈین ریلویز آنے والی دہائیوں میں نقل و حمل کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو سکے۔

مرکزی بجٹ 2026-27 میں تیز رفتار ریل کوریڈورز

مرکزی بجٹ 27-2026 میں جدید کاری، مسافروں کی سہولت، علاقائی رابطے اور لاجسٹک کارکردگی پر زور دیتے ہوئے ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں ہندوستان کے نقطہ نظر کی تصدیق کی گئی ہے۔ بجٹ میں ہندوستانی ریلوے کے لیے 278000 کروڑ روپے کا ریکارڈ سرمایہ مختص کیا گیا، جو اس شعبے کی تاریخ میں اب تک کا سب سے زیادہ سرمایہ ہے، جس میں اقتصادی ترقی اور انضمام کے محرک کے طور پر ریل کے بنیادی ڈھانچے کو دی جانے والی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

اس وسیع تر سرمایہ کاری کے فریم ورک کے اندر، بجٹ میں اعلیٰ اثرات والے، صلاحیت بڑھانے والے پروجیکٹوں کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا ہے توقع کی جاتی ہے کہ یہ پروجیکٹ پورے ہندوستان میں انٹر سٹی سفر سے متعلق موبلٹی کو نئی شکل دیں گے۔ ان میں سے، اقدامات کا ایک بڑا مجموعہ بڑے شہری اور اقتصادی مراکز کے درمیان سفر کے وقت کو کافی حد تک کم کرنے کے لیے بنائی گئی راہداریوں کے ساتھ تیز رفتار رابطے پر مرکوز ہے۔

اس وژن کے ایک حصے کے طور پر، بجٹ میں ترقی کے کنیکٹر کے طور پر سات تیز رفتار ریل کوریڈور کی ترقی کا اعلان کیا گیا ہے جو کلیدی شہروں اور خطوں کو مربوط کرتے ہیں، لوگوں کی موثر نقل و حرکت کو آسان بناتے ہیں اور ریاستوں میں معاشی انٹریکشن کی حمایت کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر، یہ کوریڈور تقریبا 4000 کلومیٹر پر محیط ہیں اور توقع ہے کہ وہ تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کریں گے، جو حکومت کے تیز رفتار ریل ایجنڈے کے پیمانے اور عزائم کی عکاسی کرتا ہے۔

منصوبہ بند تیز رفتار ریل کوریڈور ملک کے مختلف خطوں میں اسٹریٹجک طور پر واقع ہیں۔

شمالی اور مشرقی ہندوستان

شمالی اور مشرقی خطوں میں، تاریخی طور پر اہمیت کے حامل اور اقتصادی طور پر اہم شہروں کے درمیان رابطے کو مضبوط کرنے کے لیے تیز رفتار ریل کوریڈور کا تصور کیا گیا ہے۔ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

- دہلی اور وارانسی کے درمیان ایک تیز رفتار راہداری، جس سے سفر کا وقت تقریبا 3 گھنٹے اور 50 منٹ تک کم ہونے کا امکان ہے، قومی دارالحکومت اور بڑے ثقافتی اور اقتصادی مراکز کے درمیان تیزی سے نقل و حرکت کو قابل بنائے گی۔
- وارانسی سے پٹنہ کے راستے مغربی بنگال میں سلی گوڑی تک ایک توسیع شدہ تیز رفتار رابطے سے تقریباً 2 گھنٹے اور 55 منٹ میں سفر کے قابل ہونے کی امید ہے، جس سے رابطے میں بہتری آئے گی اور متعدد ریاستوں میں اہم شہری اور علاقائی مراکز کو کنیکٹ کیا جاسکے گا ۔
- توقع ہے کہ مذکورہ کوریڈورز سے شہری مراکز اور آس پاس کے علاقوں کے درمیان رسائی کو بہتر بنا کر، اقتصادی سرگرمیوں اور نقل و حرکت کی حمایت کر کے زیادہ سے زیادہ علاقائی انضمام کی سہولت حاصل ہو گی۔

جنوبی اور مغربی ہندوستان

ملک کے جنوبی حصوں میں، تیز رفتار ریل نیٹ ورک کا تصور جنوبی تیز رفتار مثلث (ٹرائی اینگل) یا ڈائمنڈ کے طور پر کیا گیا ہے، جو بڑے میٹروپولیٹن اور اقتصادی مراکز کو جوڑنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ نمایاں پہلوؤں میں درج ذیل شامل ہیں:

- تقریباً ایک گھنٹے اور 13 منٹ کے متوقع سفر کے وقت کے ساتھ چنئی-بنگلورو تیز رفتار راہداری، دو بڑے صنعتی اور ٹیکنالوجی مراکز کے درمیان رابطے کو نمایاں طور پر بڑھاتی ہے۔
- بنگلورو-حیدرآباد کوریڈور سے سفر کا وقت تقریباً 2 گھنٹے تک کم ہونے کی امید ہے، جس سے بڑے اقتصادی اور آئی ٹی مراکز کے درمیان روابط مضبوط ہوں گے۔
- چنئی-حیدرآباد کوریڈور سفر کے وقت کو تقریبا 2 گھنٹے 55 منٹ تک کم کر دے گا، جس سے جنوبی ہندوستان میں علاقائی ترقی کو فروغ حاصل ہو گا۔
- تقریباً 48 منٹ کے تخمینہ سفر کے وقت کے ساتھ ممبئی-پونے کوریڈور کا مقصد بھیڑ بھاڑ کو کم کرنا اور مغربی ہندوستان میں زیادہ تعدد والے انٹر سٹی سفر کی حمایت کرنا ہے۔
- پونے-حیدرآباد کوریڈور جس کا سفر کا تخمینہ تقریباً ایک گھنٹہ 55 منٹ ہے، جنوبی مراکز کے لیے تیز رفتار روابط پیدا کرتا ہے اور ہموار بین علاقائی مسافروں کے رابطے میں بھی معاون ہے۔
- مجموعی طور پر، مذکورہ کوریڈورز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کلیدی اقتصادی، تعلیمی اور صنعتی کلسٹروں کے درمیان نقل و حرکت کو بہتر بنا کر علاقائی ترقی میں مدد فراہم کریں گے۔

عمل در آمد کا وژن: ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور

ممبئی-احمد آباد تیز رفتار ریل (ایم اے ایچ ایس آر) کوریڈور ملک میں تیز رفتار ریل نظام کو، متعارف کیا جانا ہندوستان کے پہلے ٹھوس قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک مخصوص تیز رفتار مسافر راہداری کے طور پر تصور کیا گیا، یہ پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کے ماحولیاتی نظام میں الگ الگ بنیادی ڈھانچہ، جدید ٹرین نظام اور بین الاقوامی معیار کے حفاظتی معیارات متعارف کرا کر مسافر ریل کی منصوبہ بندی میں ایک ڈھانچہ جاتی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔

کوریڈور پروفائل اور کلیدی خصوصیات

کوریڈور کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور اسے مندرجہ ذیل کلیدی خصوصیات کے ساتھ ایک مکمل پیمانے پر تیز رفتار ریل منصوبے کے طور پر نافذ کیا جا رہا ہے۔

- مذکورہ کوریڈور مہاراشٹر کے ممبئی کو گجرات کے احمد آباد سے جوڑتا ہے، جو دو بڑے اقتصادی اور شہری مراکز ہیں۔
- اس کی کل لمبائی تقریباً 508 کلومیٹر ہے۔
- مذکورہ پروجیکٹ کو ریلوے کی وزارت کے تحت حکومت ہند کی ایک کمپنی نیشنل ہائی اسپیڈ ریل کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ ایس آر سی ایل) کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔
- کوریڈور کو 320 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ تیز رفتار کارروائیوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جسے جدید رولنگ اسٹاک، سگنلنگ اور ٹرین کنٹرول سسٹم کی مدد حاصل ہے۔

روٹ، صف بندی اور اسٹیشن کی منصوبہ بندی

ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور کی صف بندی کا منصوبہ انجینئرنگ اور شہری رکاوٹوں کے ساتھ آپریشنل کارکردگی کو متوازن کرنے کے لیے بنایا گیا ہے:

- مذکورہ راہداری زمین کی ساخت اور شہری کثافت (آبادی کے گنجان پن) کے لحاظ سے ایلیویٹڈ (بلند)، زیرِ زمین اور ایٹ-گریڈ (سطحِ زمین پر) حصوں کے امتزاج پر مشتمل ہے۔
- اس راستے پر کل 12 اسٹیشنوں کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔
- اسٹیشنوں کو ملٹی ماڈل ٹرانسپورٹ مرکز کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے موجودہ ریلوے لائنوں، میٹرو سسٹم اور سڑک پر مبنی ٹرانسپورٹ کے ساتھ انضمام کو قابل بنایا جا سکتا ہے۔

انٹر سٹی سفر میں تبدیلی

پروجیکٹ کا ایک بنیادی مقصد خدمات کے معیار کو بہتر بناتے ہوئے انٹر سٹی سفر کے وقت کو کافی حد تک کم کرنا ہے:

- توقع ہے کہ اس کوریڈور سے ممبئی اور احمد آباد کے درمیان سفر کا وقت کم ہو جائے گا، جس سے پورا سفر تقریباً 2 گھنٹے 7 منٹ میں مکمل ہو جائے گا۔
- تیز رفتار نظام کو روایتی ریل خدمات کے مقابلے میں اعلی آپریشنل قابل بھروسہ، مسافروں کے بہتر آرام اور بہتر حفاظتی معیارات پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- طویل فاصلے کے مسافروں کی آمد ورفت کو ایک مخصوص کوریڈور میں منتقل کرکے، یہ منصوبہ موجودہ ریل راستوں پر صلاحیت سازی میں بھی معاون ہے۔

مستقبل کے تیز رفتار ریل کوریڈورز کے لیے صلاحیت سازی

اس کے فوری نقل و حمل کے فوائد کے علاوہ، ممبئی-احمد آباد کوریڈور ہندوستان کی ریل کی ترقی میں ایک وسیع اور اہمیت کا حامل اسٹریٹجک رول ادا کرتا ہے:

- مذکورہ پروجیکٹ سے ہندوستان میں تیز رفتار ریل کے لیے ادارہ جاتی، تکنیکی اور پروجیکٹ مینجمنٹ کی صلاحیت پیدا کرنے کے قابل بنایا جاسکتا ہے۔
- توقع ہے کہ زمین کے حصول، ماحولیاتی منظوری، متعلقہ فریقوں کے تعاون اور ٹیکنالوجی موافقت جیسے شعبوں میں حاصل کردہ تجربے سے، مستقبل کے تیز رفتار ریل کوریڈورز کی منصوبہ بندی اور نفاذ میں مدد ملے گی۔
- ہندوستان کے پہلے تیز رفتار ریل پروجیکٹ کے طور پر، یہ کوریڈور ملک بھر میں تیز رفتار ریل کی مرحلہ وار توسیع کے لیے ایک حوالہ اور سیکھنے کے ماڈل کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔

کوریڈور پر مبنی ہائی اسپیڈ ریل نیٹ ورک کو آگے بڑھانا

تیز رفتار ریل ہندوستانی ریلوے کے ارتقاء کے اگلے مرحلے کی نمائندگی کرتی ہے، جو کئی دہائیوں کے نیٹ ورک کی توسیع اور خدمات میں بہتری پر مبنی ہے۔ کوریڈور پر مبنی ترقی اور طویل مدتی منصوبہ بندی پر زور، مستقبل کی نقل و حرکت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک اسٹریٹجک نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ مرکزی بجٹ میں سات تیز رفتار ریل کوریڈورز کا اعلان، ہندوستان کی اقتصادی ترقی، علاقائی یکجہتی اور پائیدار ترقی کے لیے تیز رفتار ریل کی اسٹریٹجک اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ جیسے جیسے منصوبہ بندی اور نفاذ کی پیش رفت ہوتی ہے، توقع کی جاتی ہے کہ یہ کوریڈور ملک میں انٹر سٹی نقل و حرکت کی تشکیل میں تبدیلی کا محرک ہوگا۔ تیز رفتار ریل کی کامیاب توسیع، آگے بڑھتے ہوئے مربوط ادارہ جاتی کوششوں، مضبوط منصوبہ بندی کے عمل اور پائیدار سرمایہ کاری پر منحصر ہوگی۔ سرکاری پالیسی کے فریم ورک پر مبنی اور مخصوص اداروں کے تعاون سے لیس، بھارت کا ہائی اسپیڈ ریل پروگرام ملک کے ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے کے وژن کے ایک اہم ستون کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

حوالہ جات

ریلوے کی وزارت

https://indianrailways.gov.in/ExeSummary-24122020.pdf

https://sr.indianrailways.gov.in/view_detail.jsp?lang=0&id=0,4,268&dcd=5634&did=150520284513345E19BE8BD0BC0725CF289AF165A9839F.web107

https://iricen.gov.in/iricen/ipwe_seminar/2017/ipwe2019/Understanding%20High%20Speed%20Rail%20Technology%20%E2%80%93%20A%20Comparative%20Study.pdf

https://www.nhsrcl.in/index.php/en/project/project-overview

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2220431&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221838&reg=6&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222767&reg=3&lang=2

وزارت خزانہ

https://www.indiabudget.gov.in/doc/bh1.pdf

https://www.indiabudget.gov.in/doc/bh1.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں

Infrastructure

Redefining Inter-City Mobility: High-Speed Rail Corridors in India

(Explainer ID: 157295)

ش ح۔ش م۔ن م۔

U- 9156